12309-یوم الجمعہ کی فضیلت

سوال

آپ کونسے دن کو مقدس شمار کرتے ہیں، اور آپ کے لیے وہ ہفتہ وار چھٹی اور آرام اور عبادت کا دن ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ مسلمان کی ساری زندگی اللہ تعالی کی عبادت ہے، اور اس کے لیے کوئی ایسا دن نہیں جو عبادت کے لیے خاص ہو، مسلمان شخص ہر وقت اللہ تعالی کی عبادت میں مشغول رہتا ہے، لیکن اللہ عزوجل نے اس امت ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت محمدیہ کے لیے ایک دن مخصوص کیا ہے، اور وہ ہفتہ کے ساتوں میں افضل ترین دن ہے جسے جمعہ کا دن کہا جاتا ہے، اس کی فضیلت میں کئی ایک احادیث آئی ہیں :

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ہم سب سے آخری ہیں، اور روز قیامت سے آگے ہونگے، انہیں ہم سے قبل کتاب دی گئی اور ہم ان کے بعد، یہ وہ دن ہے جس میں انہوں نے اختلاف کیا، اللہ تعالی نے اس میں ہمیں ہدایت دی، کل یہودیوں کا ہے، اور اس کے بعد والا عیسائیوں کے لیے"

صحیح بخاری الجمعۃ حدیث نمبر (487).

اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے، اس میں آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے، اور اسی دن جنت میں داخل گئے، اور اسی دن اس سے نکالے گئے"

صحیح مسلم الجمعۃ حدیث نمبر (1410).

طارق بن شھاب بیان کرتے ہیں کہ ایک یہود نے عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا : اے امیر المومنین اگر ہم پر یہ آیت نازل ہوتی :

.{الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا}..

آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا، اور تمہارے لیے اسلام کو دین ہونے پر راضی ہو گیا.

ہم اس دن کو عید کا تہوار بنا لیتے، تو عمر رضی اللہ تعالی کہنے لگے :

میں جانتا ہوں کہ یہ کس دن نازل ہوئی، یہ آیت یوم عرفہ میں جمعہ والے دن نازل ہوئی تھی"

صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ حدیث نمبر (6726).

اس دن کے اجروثواب کے بیان کے متعلق یہ حدیث جسے مسلم رحمہ اللہ تعالی نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" نماز پنجگانہ اور جمعہ دوسرے جمعہ تک ان دونوں کے مابین گناہوں کا کفارہ ہے جب تک کبیرہ گناہ کا ارتکاب نہ کیا جائے "

صحیح مسلم کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (342).

اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے کھڑے ہوکر پہلے آنے والے کو پہلے لکھتے ہیں، اور جب امام بیٹھ جائے تو وہ اپنے رجسٹر لپیٹ کر ذکر سننے آجاتے ہیں، سب سے پہلے آنے والا شخص اس کی طرح ہے جس نے اونٹ قربان کیا ہو، اور اس کے بعد اس کی طرح جس نے گائے قربان کی اور اس کے بعد جس نے مینڈھا قربان کیا ہے، پھر وہ جس نے مرغی قربان کی ہو پھر وہ جس نے انڈا قربان کیا ہو"

صحیح بخاری الجمعۃ حدیث نمبر (1416).

ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" تمہارا سب سے افضل ترین دن جمعہ کا دن ہے، اس میں آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے، اسی میں فوت ہوئے، اور اس دن صور پھونکا جائے گا، اور اسی میں بے ہوشی طاری ہوگی، لہذا مجھ پر اس دن درود کثرت سے پڑھو، کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے "

صحابہ نے عرض کیا : ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائیگا حالانکہ آپ تو مٹی ہوچکے ہونگے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" یقینا اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کا جسم کھانا حرام کر رکھا ہے "

سنن ابوداود سنن نسائی، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب والترھیب حدیث نمبر (659) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" جس نے جمعہ کے روز غسل کیا اور غسل کروایا، اور صبح جلد آکر آگے بیٹھا، اور چل کر آیا سوار نہ ہوا، اور امام کے قریب ہوکر خاموشی سے سنا اور لغو کام نہ کیا تو اسے ہر قدم کے بدلے اس کے مسنون روزے اور قیام کا اجروثواب حاصل ہوتا ہے "

مسند احمد، جامع ترمذی، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب والترھیب حدیث نمبر (687) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" اس دن میں ایک ایسا وقت ہے جس میں انسان نماز ادا کررہا ہو اور اللہ تعالی سے جو بھی مانگے تو اللہ تعالی اسے ضرور دیتا ہے، اور ہاتھ سے اس کے کم ہونے کا اشارہ کیا"

صحیح بخاری الجمعہ حدیث نمبر (883).

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جمعہ کے روز اس گھڑی کو تلاش کرو جس کی امید کی جاتی ہے کہ وہ جمعہ کے روز عصر سے لیکر غروب شمس کے درمیان ہو"

اسے ترمذی نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب والترھیب حدیث نمبر (700) میں صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم.